Date: Day:

اسلامیات

س: اسلام کے نظام زکوٰۃ اور اس کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

Start with the summary of the answer as introduction

اسلام میں زکوٰۃ کے معنی و مفہوم

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکیزہ کرنے، پاک کرنے یا تزکیہ کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں مال کی پاکیزگی زکوٰۃ کہلاتی ہے۔ زکوٰۃ ایک فرض عبادت ہے۔ ایک اور جگہ پر زکوٰۃ کے معنی یہ ہیں کہ اپنی کمائی کا ایک حصہ ضرورت مندوں کو محض رضائے الٰہی کے لیے دے دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے اس لیے اس سے نفس میں پاکیزگی آتی ہے اور اس کی نشوونما ہوتی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے

Try to add the Arabic of quranic ayats

"اور تم اپنی دولت صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خرچ کرتے ہو"

(البقرہ 272:20)

چنانچہ اسلام نے زکوٰۃ کو ایک اہم رکن کا درجہ دیا جس سے مال کی پاکیزگی ہوتی ہے اور انسان کے دل سے مال کی محبت یا حرص کا خاتمہ ہوتا ہے۔ گویا نماز کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر زکوٰۃ کا ذکر بھی آیا۔

Date:______ Day:______

"پس تم نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔"

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ:

اسلام نے زکوٰۃ ادا کرنے کو ایک بنیادی فریضہ قرار دیا۔ زکوٰۃ اسلامی عبادات میں واحد ایسی عبادت ہے جسے وقت کا حکمران طاقت کے زور پر بھی ادا کروا سکتا ہے۔ اس کی مثال حضرت ابوبکرؓ کے زمانۂ خلافت سے ملتی ہے۔ ان کے دورِ خلافت میں جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تو آپؓ نے ان کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا اور جب حضرت عمرؓ نے ان کے اس اقدام کے درست ہونے میں تردد کا اظہار کیا تو آپؓ نے فرمایا:
"بخدا میں ان لوگوں سے ضرور لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں تفریق کرتے ہیں۔"
(کتاب الایمان)

Use marker for references

اسلام نے عام معاشرے سے غربت کے خاتمہ کے لیے زکوٰۃ کو ضروری قرار دیا۔

زکوٰۃ کے مصارف:

اسلام نے زکوٰۃ کے ۸ مصارف بیان کیے:
۱۔ فقراء و مساکین، مسافر، عاملینِ زکوٰۃ (جو زکوٰۃ جمع کرتے ہیں)، مؤلفۃ القلوب (دل جیتنے کے لیے)، غلام کو آزاد کرنے کے لیے، مقروض کو، فی سبیل اللہ (اللہ کی

راہ میں خرچ کرنا۔ مسافر اور ضروت مند کے لیے۔

زکوٰۃ کا نظم:

زکوٰۃ کی شرح اور نظم میں اسلام جو مقدار بتائی ہے وہ درج ذیل ہے:

- ساڑھے سات تولہ سونا
- ساڑھے باون تولہ چاندی
- (یا ان کے مساوی کی رقم)
- اشیاء تجارت پر ڈھائی فیصد
- زرعی اجارادات کا دسواں حصہ
- مویشیوں میں سے تقریباً ڈیڑھ سے ڈھائی فیصد۔

یہ نظم ان لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا جو اس نظم کے یا اس سے زیادہ کے مالک ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے کی استعداد رکھتے ہیں۔ پوری مملکت کی زکوٰۃ اسلامی حکومت اپنی اپنے تحصیلداروں کے ذریعے وصول کرتی سکتی ہے اور پھر اسے مستحقین کے حوالے کرے۔ خلفۃ راشدین کا بھی زکوٰۃ کی ادائیگی اور وصولی کا یہی طریق رہا ہے۔

زکوٰۃ کے روحانی اثرات:

زکوٰۃ ایک مالی اور روحانی عبادت ہے۔ اس سے انسان پر مختلف طرح کے روحانی

Date: Day:

اثرات نازل ہوتے ہیں۔

- روح کی تسکین:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان روحانی تسکین اور تسلی حاصل کرتا ہے۔ معاشرے کے جن افراد کے پاس دولت کی کثرت ہوتی ہے، اور وہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، وہ ذہنی و روحانی پریشانیوں کا شکار ہوتے ہیں۔ دولت کی فراوانی انسان کو مزید دولت حاصل کرنے کی لالچ میں مبتلا کر دیتی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں فرمایا گیا:

"مال و دولت کی ہوس انسان کو اندھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ وہ قبر میں جا پہنچے۔" (التکاثر)

- مادہ پرستی کا خاتمہ

زکوٰۃ انسانی زندگی میں نہ صرف روحانی خوشی اور سکون کا باعث بنتی ہے بلکہ مادہ پرستی کا بھی خاتمہ کرتی ہے۔ یہ انسان کے دل سے دولت کی حرص کو ختم کرتی ہے اور معاشرے میں مال کی گردش کو یقینی بناتی ہے۔ پیغمبر نے بھی اس بارے میں ارشاد فرمایا:

"میری امت کا سب سے بڑا فتنہ مال و دولت

Date: Day:

کی ہوس ہے:

چنانچہ یہ انسان کو مادہ پرستی اور دولت کی ہوس سے پاک کرتی ہے اور اسے خوشی اور سکون فراہم کرتی ہے

Leave a line space between headings for neatness

• تزکیۂ نفس:

زکوٰۃ دینے سے انسان دولت کی محبت سے پاک ہو کر نیکی اور تقویٰ کے کاموں کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ یا صدقہ ہے جس کی اصل غایت دل کی پاکی اور نفس کا تزکیہ ہے۔ دل دولت کی لالچ انسان کو خدا کی محبت اور آخرت کے خیال سے بیگانہ کر دیتی ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

One reference is enough for a single argument

"دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے۔"

لہٰذا زکوٰۃ کی ادائیگی سے نا صرف مال پاکیزہ ہوتا ہے بلکہ انسان رضائے الٰہی کا قرب بھی حاصل کرتا ہے اور اپنے نفس کی لالچ سے بھی پاک و باز رہتا ہے

"اور اس (جہنم) سے دور رکھا جائے گا وہ شخص جو اللہ سے ڈرنے والا ہے، جو اپنا مال دوسروں کو دیتا ہے محض پاک ہونے کے لیے" (اللیل 92 : 17-18)

• Add more arguments

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات:

زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ صرف روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ اخلاقی اثرات بھی

CamScanner

Date:
Day:

سامنے آتے ہیں۔

- **انسانیت کا جذبہ:**

زکوٰۃ ادا کرنے سے لوگوں میں انسانیت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ جب انسان کے دل میں خدا کی محبت حاصل کرنے کا جذبہ موجود ہو گا تو وہ اس کے قرب کے لیے اس کی مخلوق کا بھی خیال رکھے گا۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسانیت کی مدد کا جذبہ پیدا ہو گا اور نیکی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

"تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک تم ان چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو جو تمھیں محبوب ہیں"

- **عاجزی اور انکساری:**

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان دولت کو بانٹنے کی کوشش کرے گا تو اس کا غرور و تکبر بھی ختم ہو جائے گا اور وہ تمام انسانوں کے ساتھ یکساں نیکی کا برتاؤ کرے گا۔

- **جرائم کے خلاف ڈھال کا کام کرتی ہے:**

زکوٰۃ معاشرے میں جرائم کے خلاف ڈھال کا کام کرتی ہے۔ اس سے انسان میں اخلاقی برائیوں میں کمی اور کمزوری واقع ہوتی ہے اور انسان

~~جیسے~~ دنیاوی دلچسپیوں سے نکل کر اپنی اخروی زندگی میں بھلائی کے حصول کے لیے ~~کوشاں~~ کوشاں ہوتا ہے۔ انسان جرم کرنے سے گریز کرتا ہے کیونکہ وہ مال و دولت کی محبت سے دور رہتا ہے۔

زکوٰۃ کے معاشرتی اثرات:

زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے پر بھی کئی مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں:

- **مال و دولت کی گردش کو یقینی بناتی ہے:**

زکوٰۃ معاشرے میں مال کی گردش کو یقینی بناتی ہے۔ اس سے مال و زر معاشرے کے امیر طبقے تک منجمد نہیں رہتا بلکہ دولت غریب طبقے تک بھی پہنچتی ہے اور غربت اور افلاس میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے:

"تاکہ وہ (مال) تمہارے مالداروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے۔"

- **طبقاتی تقسیم کا خاتمہ ہوتا ہے:**

زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں طبقاتی تقسیم کا خاتمہ ہوتا ہے۔ کوئی بھی طبقہ طاقت کے زور پر دوسرے پر برتری حاصل نہیں کر سکتا۔ اس سے معاشرے میں توازن کی

Date: Day:

فضاء قائم ہوتی ہے۔ اس سے نہ صرف
معاشرے بلکہ معیشت پر بھی مثبت
رجحانات سامنے آتے ہیں۔

• معاشرتی برائیوں (مہنگائی، بے روزگاری)
کا خاتمہ:

زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے میں ایک میزان
برقرار رہتا ہے اور معاشرتی برائیوں مثلاً
مہنگائی اور بے روزگاری جیسی برائیوں سے
معاشرہ محفوظ رہتا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی
سے معاشرہ پر مالداروں کی گرفت کمزور
ہو جاتی ہے اور معاشرہ ترقی کی طرف
گامزن ہوتا ہے۔

غرضیکہ زکوٰۃ ایک لازمی عبادت ہے جس
سے معاشرے میں دولت کی تقسیم اور
گردش وجود میں آتی ہے۔ دین اسلام
نے اس کا نظم و نصاب بھی طے فرمایا اور
اس کی تقسیم کا طریقہ کار بھی۔ زکوٰۃ کے ادا
کرنے سے انسان اور معاشرے پر مثبت اثرات
مرتب ہوتے ہیں۔ گویا ہر معاشرے اور
~~انسان~~ مومن کو چاہیے اگر وہ اس کی
استطاعت رکھتا ہو تو ضرور یہ فریضہ سر
انجام دے۔

07